



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(سکریٹ اور تباکو کے استعمال اور خرید و فروخت کے بارے تفصیل سے وضاحت کریں۔ (محمد ارشد)

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة الله وبركاته
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد:

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((كُلُّ مُنْكَرٍ حَرامٌ)) 4 [”ہر نہ لانے والا حرام ہے۔“] اور صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((كُلُّ مُنْكَرٍ غَيْرٌ)) 5 [”ہر نہ لانے والا غیر ہے۔“] اور صحیح بخاری صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غریبین خرید و فروخت تجارت کو حرام قرار دیا ہے۔ 6 واللہ اعلم

بخاری، کتاب الغازی، باب بعث ابن موسی و معاذ الدین قبل حجۃ الوداع۔ مسلم، کتاب الاشری، باب بیان ان کل مسکر خروان کل غرم حرام۔ 4

بخاری، کتاب البیحیع، باب تحریم المبارقۃ فی النَّحْرِ۔ 5

مسلم، کتاب الاشری، باب بیان ان کل مسکر خروان کل غرم حرام۔ 7 مشکوہ، کتاب البیحیع، باب الرِّبَا، الفصل اٹھا۔ 6

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 669 ص 02

محدث فتویٰ